

## درود حضور کی (۹۲)

حضور پر نور آقائے دو جہاں کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے جسے مجلس  
محمدی کہتے ہیں اس مجلس میں صحابہ کرام اور اولیاء عظام کی رو حیں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور

مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضوری ملتا ہے اور یہ مقام حاصل کرنے کے لیے درود حضوری بڑا اکسیر ہے لہذا جو شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ درود پڑھتا رہے اسے بڑی جلدی زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مقام حضوری حاصل ہو جاتا ہے اسی لیے اس درود کو درود حضوری کہا جاتا ہے۔

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمانؒ نے ایک مرتبہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ میں کونسا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ مُلَاَتْ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا دل تیرے

قَلْبِهِ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهُ مِنْ جَبَالِكَ

جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید

فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُورًا مُّوَيِّدًا مَّنْصُورًا وَعَلٰی

اور فتح سے مسرور اور آپ کی آل پر اور

اِلَيْهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۝

آپ کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم نازل فرما۔